[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement**.- (1) This Act may be called the Constitution (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Preamble of the Constitution.**- In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, herein after referred as the Constitution in the Preamble, for the word "minorities", occurring twice, the expression "non-Muslims" shall be substituted; and

3. **Amendment of Article-36 of the Constitution.**- In the Constitution in Article- 36 for the word "minorities", wherever occurring, the expression "non-Muslims" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

It is against the spirit of the Constitution , 1973 to discriminate a large number of populations by declaring them minority while the sacrifices of that population are remarkable in every sphere of life for the prosperity, growth and bright future of the country. It is the responsibility of the state to refrain from using the word Minority when referring to non-Muslims.

2. In the Constitution, the word "Minority" used for four –time while the word "non-Muslims used for fifteen time which shows the intent of the makers of the Constitution, therefore, this anomaly shall be omitted by substituting the word "Minority" with the word "non-Muslims. In a democratic Pakistan, the use of the word Minority which refer to non-Muslims may result in the later being treated as second-class citizens. This tendency seems to be getting stronger lately.

3. As a Politician and member of the non-Muslims community whose research covers interfaith dialogue, tolerance and religious freedom, I hope this leads to meaningful discussion for a better democratic life in Pakistan. This constitutional amendment will be a constructive effort to establish equality and justice for every citizen to build Pakistan as a home for everyone.

Sd/-

MR. KESOO MAL KHEEAL DAS,
Member National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے :۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا دستور (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **دستور کی تمہید کی ترمیم:** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، دستور کی تمہید میں، دو مرتبہ آنے والے لفظ "اقلیتیں" کو الفاظ "غیر مسلمین" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۳۔ **دستور کے آرٹیکل ۳۶ کی ترمیم:** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، شق ۳۶ میں، لفظ "اقلیتوں" کو الفاظ "غیر مسلمین" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

ملک کی ایک بڑی آبادی کو اقلیت قرار دے کر امتیازی سلوک کرنا اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کی روح کے منافی ہے جبکہ ملک کی خوشحالی، ترقی اور روشن مستقبل کے لئے زندگی کے ہر شعبے میں اس آبادی نے نمایاں قربانیاں دی ہیں۔ یہ ریاست کی ذمہ داری بنتی ہے کہ غیر مسلموں کا حوالہ دیتے ہوئے اقلیت کا لفظ استعمال کرنے سے احتراز کرے۔

۲۔ دستور میں "اقلیت" کا لفظ چار مرتبہ جبکہ "غیر مسلمین" کا لفظ پندرہ مرتبہ استعمال ہوا ہے جو دستور سازوں کے مقصد کو ظاہر کرتا ہے، چنانچہ اس نقص کو دور کیا جانا چاہیے اور اس کے لئے لفظ "اقلیتیں" کو الفاظ "غیر مسلمین" سے تبدیل کر دیا جائے۔ ایک جمہوری پاکستان میں اقلیت کے لفظ کا استعمال جو غیر مسلموں کے حوالے سے کیا جاتا ہے مؤخر الذکر کے ساتھ دوسرے درجے کے شہریوں کا سلوک کئے جانے پر منتج ہو سکتا ہے۔ یہ رجحان ماضی قریب میں تقویت پکڑتا دکھائی دیتا ہے۔

۳۔ میں بحیثیت سیاستدان اور غیر مسلم کمیونٹی کے رکن جس کی تحقیق بین المذاہب مکالمہ، برداشت اور مذہبی آزادی کا احاطہ کرتی ہے، امید کرتا ہوں کہ یہ اقدام پاکستان میں بہتر جمہوری ماحول کے لئے بامعنی بحث کے آغاز کا باعث ہوگا۔ دستور میں اس ترمیم کے ذریعے ایک تعمیری کوشش کی گئی ہے کہ ہر ایک کے لئے ایک وطن کی حیثیت سے پاکستان کو ترقی دینے میں ہر شہری کے لئے مساوات اور انصاف کا معیار اپنایا جائے۔

دستخط/۔

جناب کیسو مل کھیل داس

رکن، قومی اسمبلی